یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کو مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے *

(Registered. L. N. 352)

شرح قیمت اخبار

گورنمنٹ عالیہ سے ۔ ۔ ۔ عہ
والیان ریاست سے ۔ ۔ ۔ للعہ
رؤسا و جاگیرداران سے ۔ ۔ ۔ للعہ
عام خریداروں سے ۔ ۔ ۔ عا/ر
" " ششماہی ۔ ۔ ۔ عہ/ر
ممالک غیر سے سالانہ ۵ شلنگ
" " ششماہی ۳ شلنگ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے ۔
جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام
مالک مطبع اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے

اخبار اہلحدیث

امرتسر پنجاب

ہمیشہ ہر چیز سے بڑھ کر مصطفےٰ کی گفتار * مت دیکھ کسی کا قول و کردار * جب اصل سے تو نقل کیا ہے * یا وہم و خطا کا اس میں دخل کیا ہے

جلد ۴ نمبر ۱۴

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا *
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا *
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا *

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے *
(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے *
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے مگر ناپسند واپس کرنیکا وعدہ نہیں *

امرتسر مورخہ ۲۵ محرم ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۸ فروری ۱۹۰۸ء یوم الجمعہ

امرتسر میں میونسپل الیکشن

قابل توجہ صاحب ڈپٹی کمشنر پریزیڈنٹ کمیٹی امرتسر

عزیزو! ممبری پر تازہ آفت آنیوالی ہے
الیکشن ہونے والا ہے دہائی ہے دہائی ہے

آجکل امرتسر میں انتخاب کمیٹی کے ڈنگل لگ رہے ہیں ہر ایک ممبر بذات خود اور اپنے اپنے ایجنٹوں کی معرفت جی توڑ کر کوشش کر رہا ہے جن جن خان صاحبوں اور مہاتماؤں کی زیارتیں تین سالہ مدت میں نہوئی تھیں آج وہ اور اُن کے ایجنٹ بازاروں میں یوں چکر لگاتے پھرتے ہیں کہ کوئی جانتا بھی نہیں، غیر یہ تو ہماری قسمت کے پھیر ہیں کہ جو نعمت اور احسان ہم پر گورنمنٹ نے کیا تھا ہم اُس کے قدردان نہیں ہیں ہم نہیں جانتے کہ ممبری کے کون لوگ اہل ہیں ہمیں اتنی بھی خبر نہیں کہ اس کاغذ کے پرچہ (ووٹ) کی کیا قدر ہے ہم اس سے

بھی بے خبر ہیں کہ اس انتخاب کا نتیجہ کیا ہے ہم حیران ہیں کہ جو لوگ سلف گورنمنٹ (خود مختاری حکومت) کیلئے درخواستیں کرتے ہیں وہ اس لوکل سلف کا کیا عمدہ نمونہ دکھا سکتے ہیں جو سلف گورنمنٹ کے خواستگار ہیں سے

تو بریں درجہ کردی کہ در و نخوت آئی

خیر اس امر کی تو یہاں شکایت نہیں اور نہ اس شکایت کے لئے یہ نوٹ تجویز ہوا ہے اصل بات قابل ذکر یہ ہے کہ اس انتخاب میں ووٹروں کے متعلق جبقدر کارروائی ہوئی ہے جہانتک ہمیں اطلاع پہونچی ہے بہت سا حصہ اس میں ایمانداری اور دیانتداری کے برخلاف ہے۔ ایسے ایسے اشخاص کو جا بجا ووٹر بنایا گیا ہے جنکو شاید یا رہے، کا کرایہ دار اور مالک مکان بنایا گیا ہے جنکو شاید پانچ روپیہ ماہوار کی آمدنی بھی نہو۔ اگر صاحب ڈپٹی کمشنر ایک ہی ڈویژن کی پڑتال خود کریں تو انکو ہمارے دعوے کی کامل تصدیق ہو سکتی ہے جس حال میں کہ ووٹروں کے متعلق ایمانداری سے بعید کارروائیاں ہوتی ہیں تو آئندہ کو ممبران کی غفلت اور سستی کا کیا گلہ؟ کیونکہ

سے سالیکہ نکوست ازبہارش پیداست

ضروری اطلاع ۔ گم شدہ پرچہ پہلے اور دوسرے ہفتہ اطلاع آنے پر دوبارہ مفت مگر تیسرے ہفتہ قیمت ار اور ان ان سرفی پرچہ مگر تنا یا دریچہ کہ ایسے خط میں اخبار گم شدہ کا او خریداری نمبر

مرقع قادیانی:- یہ رسالہ دفتر اہلحدیث سے ماہوار شائع ہوتا ہے اس میں قادیانی کاذب نبی کے دعاوی کی دلچسپ تردید کیجاتی ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک عہ، نمونہ کا پرچہ ار بھیجکر منگوالیں پتہ:- منیجر مرقع قادیانی امرتسر

کیا امرتسر کی پالیٹکس کا ہیرو دو وکیل، اس میں کچھ نہ بولیگا؟

امرتسر میں تعزیہ داری

خدا کا شکر ہے کہ امسال امرتسر میں تعزیہ داری بہت پھیکی رہی اگرچہ انجمن نصرۃ السنۃ کی طرف سے ہمیشہ اشتہار جاری ہوتے ہیں لیکن اس سال کچھ سامان ہی موافق ہو رہے تھے قحط سالی۔ موسمی سردی کے علاوہ اراکین انجمن اسلامیہ کے دلوں میں خدا کی طرف سے حرکت پیدا ہوئی تو انہوں نے ایک عام جلسہ میں شہر کے مسلمان چودہریوں اور معززین کو بلایا جس میں یہ تجویز پیش کی کہ ایام عشرہ محرم میں رات کے وقت تعزیے باہر نہ نکالا کریں اسی پر بات نکلتے نکلتے یہاں تک پہونچی کہ رات کو تعزیوں کی گشت ہی بند ہو جائے تو سب فسادوں کی جڑ کٹ سکتی ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ رات کی گشت بند ہوئی۔ دسویں محرم کے روز دن کو نکلے تو وہ بھی نہ تو کچھ شان وشوکت سے تھے نہ کچھ تعداد زیادہ تھی۔ بڑے تعزیے جو بڑی شان وشوکت سے دس بارہ نکلا کرتے تھے صرف دو تھے وہ بھی بڑی بے لطفی سے ہم انجمن اسلامیہ کے ممبران اور محلوں کے چودہریوں کا عموماً اور خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب صدر انجمن کا خصوصاً اس بارے میں قوم کی طرف سے شکریہ کرتے ہیں جزاھم اللہ خیر الجزاء امید ہے کہ شیخ صاحب موصوف آئندہ کو بھی اس فکر میں رہینگے کہ جس طرح سے بن پڑے یہ خرابی جڑ سے کٹ جائے۔ آج سے پہلے جن دنوں انجمن نصرۃ السنۃ نے پہلی دفعہ اشتہار دیا تہا تو اس وقت بھی شیخ صاحب موصوف کے برادر بزرگ شیخ غلام حسن صاحب مرحوم نے اس رسم کے بند کرنے میں کوشش کی تہی اور ایک بہت بڑے جلسہ میں اس اشتہار کو پیش کرکے ظاہر کیا تہا کہ اس رسم کا انسداد ہونا چاہئے۔ مگر اسوقت چونکہ تعزیہ داروں میں مخالفت کا زور تہا کامیابی نہ ہوئی۔ آخر جو وقت خدا کے علم میں اس کام کے لئے مقرر تہا اس میں فائدہ ہوا۔ اخیر میں ہم اپنے محلے کے چودہری رحیم شاہ کا بھی شکریہ کرتے ہیں کہ باوجودیکہ وہ ایک زمانہ میں تعزیوں کو حامی تھے مگر اب خدا کے فضل سے ان کے انسداد میں کوشاں ہیں جزاہ اللہ ٭

مباحثہ دیو ریا۔ جو بمقام دیو ریا مابین اہل اسلام و آریہ سماج ہوا تہا۔ قیمت ۸/ ـ

بمبئی۔ لکھنؤ اور رنگون کا محرم

قابل توجہ انڈیا مسلم لیگ

اس سال محرم کے موقع پر ان تینوں شہروں میں جو شیعہ اور سنیوں میں فساد ہوا ہے اخباری دنیا سے مخفی نہیں۔ سنیوں نے شیعوں کو مارا اور شیعوں نے سنیوں کو زدوکوب کیا۔ کئی ایک خون ہوئے کئی ایک زخمی ہوئے۔ غرض بہت بڑا ہنگامہ قائم ہوا جو مسلمانوں کے دونوں فرقوں کے ملنے میں ایک حد تک مضبوط رکاوٹ ہو گیا۔ گو یہ حرکت چہوٹے طبقے کے لوگوں سے ہوئی ہوگی لیکن آخر اخلاقی فقرہ "بیا لائیے ہمہ گاوان دہ را" بہی تو اپنے اندر کچھ سچائی رکھتا ہے۔ اس فساد کے متعلق دو طرح کے غور و فکر ہونگے ایک تو گورنمنٹ کی طرف سے ہوگا جسکا مطلب یہ ہوگا کہ فسادیوں کو سزا دیکر آئندہ کو امن امان قائم کرے۔ ایک مصلحان قوم کی طرف سے ہوگا۔ گورنمنٹ تو اپنا کام آپ کریگی اسکی تو ہمیں فکر نہیں۔ نہ اسکو کوئی بات سمجہانے کی حاجت ہے۔ مگر مصلحان قوم کیلئے سب سے عمدہ تجویز ہمارے خیال میں یہ ہے کہ مسلم لیگ گورنمنٹ کی خدمت میں درخواست کرے کہ تعزیہ بنانے والوں سے دریافت کیا جایا کرے کہ وہ کس مذہب کے پابند ہیں۔ اگر اہل سنت ہوں تو چونکہ اہل سنت کے علما تعزیہ بنانے کے سخت مخالف ہیں اسلئے کوئی سنی تعزیہ نکالنے کا مجاز نہو اور وہ اپنا مذہب شیعہ بتلا دے تو حسب فتوے علمائے شیعہ انکو تعزیہ کے متعلق اجازت دی جائے۔ علمائے شیعہ اگر اپنی دیانت سے یہ فتوے دیں کہ تعزیہ اپنے اپنے گھروں میں رکھکر ماتم اور گریہ و بکا کرنا افضل ہے جیسے میرے دوست مولوی سید علی صاحب لاہوری نے امرتسر کے شیعوں کو میرے سامنے فتوی دیا تہا تو یہی کریں اور اگر یہ فتوے دیں کہ بازاروں میں بازاری فاحشات کو دکھاتے پہریں تو یہی اجازت ہو۔ مختصر یہ ہے کہ گورنمنٹ چونکہ کسی کے مذہب میں دست انداز نہیں ہوتی اسلئے تعزیہ داروں کو درخواست کے ساتھ اپنا مذہب اور اپنے علما کا فتوی شامل کرنیکا حکم دیا جائے پہر دیکھیں اس تجویز سے کہاں تک ہندوستان کی رعایا میں امن امان قائم ہوتا ہے۔ امید ہے کہ دیگر اسلامی ہمعصر خصوصاً پیسہ اخبار۔ وطن۔ وکیل۔ علی گڈہ گزٹ۔ البشیر وغیرہ بھی توجہ کرینگے ٭

[illegible] الصلوٰۃ ... [illegible] ... ملنے کا پتہ - منیجر اخبار اہلحدیث امرتسر

اسلامی دنیا میں نقصان عظیم

دس فروری کو مصر کے نامور قومی ہیرو مصطفےٰ کامل پاشا کا انتقال ہوگیا۔ مرحوم اگرچہ مذہبی حیثیت سے کوئی مقدر بزرگ نہ تھے مگر قومی روح ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مصر کی آزادی دیکھنے کے متمنی تھے۔ گورنمنٹ انگریزی کے قانون کی پابندی میں ہمیشہ لڑتے رہے۔ اس لڑائی کے لئے مرحوم نے تین ہتھیار لگا رکھے تھے ایک عربی روزانہ اخبار اللوا۔ ایک انگریزی اخبار۔ ایک فرنچ اخبار کوئی دم انکو قومی سوز سے فرصت نہ تھی یہانتک کہ موت کو لبیک کہہ گئے آہ سے

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنیوالے میں

ہمارے قادیانی کرشن سے بھی انکو بہت بدگمانی تھی کرشن جی نے انکی مخالفت میں ایک کتاب بھی لکھی ہے۔ دیکھئے مرحوم کے انتقال پر الہامی تھیلے سے کیا نکلتا ہے۔ سچ ہے سے

شور بختاں بآرزو خواہند ＊ مقبلاں را زوال نعمت و جاہ

کذاب قادیانی کی کذب بیانی اور اسکی بیہودہ لن ترانی

ڈھیٹھ اور بیشرم بھی دنیا میں ہوتی ہیں مگر
سب پہ سبقت لیگئی ہے بیحیائی آپکی

مرقع قادیانی بابت فروری میں ہم نے دجال اکبر کی ایک کذب بیانی پر مواخذہ کرکے جواب طلب کیا تھا۔ دجال موصوف نے قادیاں کے سالانہ جلسے میں اثناء تقریر میں کہا تھا کہ پنڈت لیکھرام آریہ نے خدا سے دعا کی تھی کہ ہم دونوں (مرزا اور پنڈت) میں سے جو جھوٹا ہے پرمیشر اُسے ہلاک کرے (الحکم ۲ جنوری صفحہ ۵) اس دعوی کی تصحیح نقل مانگی گئی تھی اور لکھا تھا کہ تمہاری یہ ایک معمولی عادت ہے کہ جونہی تمہارا کوئی مخالف مرتا ہے تو تم کہدیا کرتے ہو کہ اس نے مجھ سے مباہلہ کیا تھا کہ جھوٹا سچے کی زندگی میں مریگا چنانچہ مولوی اسماعیل صاحب علیگڈھی اور مولوی غلام دستگیر قصوری مرحومین وغیرہ سے تم نے یہی برتاؤ کیا جسکی کلی کلی ایک دفعہ اہلحدیث اور مرقع قادیانی میں کھولی گئی ہے اور اچھی طرح سے ثابت کیا گیا کہ سے

رسول قادیانی کی رسالت ＊ بطالت ہے بطالت ہے بطالت ہے

سچے ہو تو لیکھرام کی یہ دعا انکی کسی تحریر سے دکھاؤ کہ اس نے خدا سے کو ہلاک کرا۔ اسکا جواب دجال اکبر نے اخبار الحکم ۱۴ فروری میں دیا ہے "ثناء اللہ کی بیحیائی" اس میں وہ اپنی معمولی لن ترانی اور مزید ارگالی پنڈت لیکھرام کا ایک حوالہ دیتا ہے جسکی نسبت لکھتا ہے کہ:-

"ثناء اللہ کو چاہیے کہ عینک اتار کر نہیں بلکہ لگا کر پڑھے اور اگر یا اور علم ماموریت اسکی مخالفت میں سلب نہیں ہوگیا تو اپنی غلطی کا اعتراف × × × لیکھرام کے مباہلہ کے متعلق دیکھو کلیات آریہ مسافر صفحہ ۵۰۵"

اس لن ترانی کے بعد پنڈت لیکھرام کی عبارت نقل کی ہے جسکو جلی لفظوں جس سے معلوم ہو کہ یہ عبارت بعینہ وہی ہے جو لیکھرام کے قلم سے نکلی تھی دیکھکر حیران ہونگے کہ پرانی مشہور مثل سے "چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد" جو مدت مدید سے ایک مفہوم کی صورت میں تھی آج اسکا مصداق بھی تو از زبان میں ملتا ہے۔ بہرحال دجال اکبر نے پنڈت لیکھرام کی عبارت میں نقل کی ہے۔

"ہے پرمیشور ہم دونوں میں سچا فیصلہ کر (ایسا ہو) کہ جہالت اور تعصب جور و ستم والے کا ناش ہو کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں نہیں پاتا۔ دستخط لیکھرام خدا از پشاور" (الحکم ۱۴ فروری صفحہ ۸)

اسی عبارت کو بدستخط پنڈت لیکھرام دجال اکبر نے اپنی نئی تصنیف حقیقۃ الوحی میں یوں لکھا ہے کہ:-

"اے پرمیشر ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر کیونکہ کاذب صادق کی طرح کبھی تیرے حضور میں عزت نہیں پاسکتا۔ راقم آپکا ازلی بندہ لیکھرام سبھاسد آریہ سماج پشاور دجال اڈیٹر آریہ گزٹ فیروزپور پنجاب" صفحہ ۳۱۹

دو نقلیں ہوئیں آئیے اب ہم ناظرین کو اصل عبارت لیکھرام کی اصل کتاب سے دکھائیں تا سیاہ روئے شود ہر کہ درو غش باشد۔ کلیات آریہ مسافر اور خبط احمدیہ جسکا حوالہ خود دجال اکبر نے حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۳۱۹ پر دیا ہے نکالکر دیکھیں جہاں لیکھرام نے اپنا مدعا ان الفاظ میں لکھا ہے کہ:-

لہ یہ مضمون دراصل تو اڈیٹر الحکم کا ہے مگر دجال قادیانی چونکہ ازالہ اوہام صفحہ ۴ پر مانتا ہے کہ مریدوں کے تمام کام پیروں کے ہوتے ہیں (خصوصاً اشاعت تعلیمیں) اسلئے ہم نے یہ مضمون دجال ہی کا سمجھا اور اسی کو مخاطب کیا (اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

کی نا واقفی اور ناآشنائی دوسرے خواص کی عدم توجہی اور ان دونوں سببوں کی
بنا اس ایک خاص سبب پر ہے کہ اسکی اعلیٰ جیران وا مالکین نے ابھی تک اس کے
جاری کرنے میں کوشش نہیں فرمائی یا کوشش کی لیکن بلیغ کوشش جیسی کہ چاہئے
ظہور میں نہیں آئی۔ نہ تو ابھی تک کہیں اسکا اجلاس ہوا۔ نہ اسکی جانب سے کوئی وفد
جماعت علماء کی منتخب ہوئی نہ کوئی وکیل خاص اسکی طرف سے مقرر ہوا کہ وہ دورہ
کرکے اسکے اغراض و مقاصد سے ہر قصبہ و شہر میں لوگوں کو مطلع کرتا اور اسکے
فوائد و منافع و ضرورت کو ظاہر کرکے عام توجہ دلاتا تاکہ ہر خاص و عام اس کی صحت
سے واقف ہوکر دل دادہ و شیفتہ ہوتا اور اسکا ممد و معاون بنتا۔ ہر چند کہ ان دنوں
ایک مضمون [illegible] کا بمبئی ناگپور میں کانفرنس کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوا اور
کشمیری زبان میں بھی چھپکر ملک پنجاب میں تقسیم ہوا لیکن یہ اشاعت بحالت ہے ناطق نہیں
ورا [illegible] رسائل و مضامین و اشتہارات تو اکثر انجمنوں کی طرف سے یا خاص اشخاص کی
[illegible] ہمیشہ شائع ہوتے رہتے ہیں اس سے عوام کو دلچسپی نہیں ہوتی اس لئے کہ
[illegible] عزت شان و شوکت کے ساتھ نہیں البتہ ایک خاص جماعت چیدہ علماء
[illegible] جانب سے مقرر ہوکر دورہ کرتی یا ایک ہی شخص [illegible] فصیح کانفرنس کی
[illegible]

[illegible]

اس کی خدمت کو فخر سمجھکر اسکی ہمانی و معاونت کرتے اس صورت میں ممکن ہو کہ
کانفرنس اپنے مقاصد میں کامیاب ہو اور اشاعت مسائل حقہ توحید و سنت کی پوری پوری
اور عزت و شان کے ساتھ ہو ورنہ ابھی تک عوام کے نزدیک کانفرنس کوئی وجود
و شہود کی شے نہیں۔ (ابو حمید از بنارس)

(اڈیٹر) جو تجویز آپ نے لکھی ہے میرے خیال میں مدت سے ہے مگر چونکہ ارکان
اہلحدیث کانفرنس کچھ مدت سے سخت مصائب میں مبتلا ہو رہے ہیں جناب مولانا حافظ عبداللہ
صاحب صدر انجمن۔ جناب مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب نائب صدر اور مولانا شمس الحق
صاحب جیسے مقدس حضرات علیل رہے۔ مولانا شمس الحق صاحب کے بھائی کا انتقال
ہوا۔ غرض اسی قسم کی وجوہات پیش آ رہی ہیں۔ اس لئے یہ تجویز پیش بھی نہ ہو سکی
تاہم زیر غور ہے۔ امید ہے کہ آپ گاہے گاہے اسی قسم کے ہمدردانہ مضامین لکھا
کریں گے جن سے بہت فائدہ ہوگا۔

ناگپوری مضمون جو اہلحدیث کانفرنس نے اشاعت اسلام کا چھپوایا تھا۔
ہمارے پاس بہت سے نسخے اس کے موجود ہیں جو صاحب خدمت دینی سے حصہ لینا
چاہیں منگا کر ہندؤں میں تقسیم کریں۔ مفت بلکہ ٹکٹ لگا کر بھیجے جاتے ہیں۔

اخبار اہلحدیث کی مطالعہ کی ضرورت

آجکل بالخصوص ہندوستانی مسلمان جو اپنی غائیت آزادیوں کے باعث جیسے گونہ گونہ اور قسم قسم کے شرک و بدعات میں ملوث ہیں۔ شائد ہی کہیں اور ملکوں میں ایسی اسکی نظیر پائی جائے۔ اب اس سے بڑھکر کونسا شرک ہوگا کہ رسمی حنفی کی بعض فرد جو محض اپنے مریدوں اور عقیدتمندوں کی آنکھوں میں اس قافیہ کے ساتھ مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ بنکر نذر کھینچنے کی غرض سے غیب دانی کا تاج جو خاص کر خالق حقیقی جل جلالہ و عز اسمہ کے سر سزاوار ہے آنحضرت کے فرق مبارک پر رکھدیا گیا اور مشکلکشا کا لفظ بھی اسی پاک ذات ستودہ صفات کے لئے موزوں ہے حضرت علی ختن رسول اللہ ملقب کردئے گئے ہ

اسلام اینچہ اسلامست و دیں ✦ شرک ایں باشد برب العالمین۔

بھلا اس جنون اور خبطگی کی بھی کوئی حد ہے کہ جب یہود اور نصاریٰ اپنے اپنے رسولوں اور مقبولوں کو خدا کا لاڈلا بیٹا بنائیں تو ہم ان سے کس بات میں کم ہیں۔ بلکہ ان سے کہیں زیادہ آزادی دکھاویں تو سہی بیچ؛ حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ جب یہ دونوں بزرگ خدا میاں کے چاہتے لخت جگر ہیں تو ہمارے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معبود ثانی اور آپکے ساتھ آپ کے داماد امیرالمؤمنین امام الاشجعین حیدر کرار شیر خدا جناب سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الشریف بھی معبود ثالث ہیں اور چونکہ پروردگار عالم نے یہود اور نصاریٰ کو ان کے عقیدوں بموجب مشرک ٹھیرایا اور ان کے معتقد سیدھے تو کہیں اور بہتر ہو گئی ہیں تو خیال یہ ہوا کہ یہ تماشا محض دنیا کمانے کے لئے تیار کیا ہے۔ (باقی آئندہ) خادم الطلبہ غلام رسول حنفی تکیہ شاہ ارزاں پٹنہ۔

نواح فیروزپور میں مولوی ولی محمد جالندھری پھر جا پہونچے ہیں اور وہاں اپنی قدیمی عادت کے مطابق اہلحدیثوں کو اپنی شرارت آمیز تقریروں سے ایذا دے رہے ہیں اس ہفتہ پھر مولانا ابوالوفا ان کے تعاقب میں گئے ہیں اسلئے فتویٰ آئندہ

ahmadmuslim.de

انتخاب الاخبار

مولانا شمس الحق صاحب عظیم آبادی امین اہلحدیث کانفرنس کے بھائی صاحب کا انتقال ہوگیا۔ انا للہ۔ مولانا صاحب ناظرین اہلحدیث سے جنازہ غائب کی درخواست کرتے ہیں۔ امرتسر میں پڑھا گیا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ

انجمن اسلامیہ ہوشیارپور کا سالانہ جلسہ بخیر و خوبی بڑی رونق سے ہوا۔ چندہ بھی سنین گزشتہ سے اچھا ہوا۔ مولوی ابو الکلام آزاد کی تقریریں بھی بڑے زور سے ہوئیں۔

انجمن حمایت اسلام امرتسر جو کسی زمانہ میں ترقی کے معراج پہنچی مگر زمانہ کے اثر سے تنزل ہوتا گیا۔ کارروائی تو بالکل بند تھی۔ سرمایہ دو سو اسی روپیہ ساڑھے پانچ آنہ محفوظ تھا جو بالکل بیکار تھا۔ آخر کار انجمن موصوفہ نے ۱۹ فروری کے اجلاس میں یہ رزولیشن پاس کیا کہ سرمایہ مذکور انجمن اسلامیہ امرتسر کے حوالہ کیا جائے کہ وہ اپنے مصرف تعلیم میں لائے چنانچہ وہ روپیہ انجمن اسلامیہ کے حوالہ کیا گیا۔ (مختصر از رپورٹ سکرٹری)

انگلستان کی تجویز کو مقدونیہ میں اصلاحات کے جاری کرنے کے متعلق تمام سلطنتوں نے نامنظور کر دیا۔ اسلئے اب گورنمنٹ انگلستان کو ایک خطرناک سوال فیصل کرنا پڑ گیا وہ یہ ہے کہ آیا انگلستان اپنی مجوزہ اصلاح کو مقدونیہ میں جاری کرانے کے لیے ترکی گورنمنٹ پر زور ڈال سکتا ہے؟

آرمینی انقلاب پسندوں اور ترکی فوج میں شہروان میں لڑائی ہوئی۔ ترکی فوج نے تین سو رائفلیں۔ تین لاکھ کارتوس اور بہت سا ڈائنامیٹ آرمینیوں سے چھین کر ضبط کر لیا۔

پورٹ آرتھر کو جاپانیوں کے حوالہ کرنے کی کل ذمہ واری جنرل اسٹوسل نے کورٹ مارشل میں اپنے اوپر لے لی۔ اور کہا کہ اس بات کا ضروری کفارہ اگر خون ہی ہے تو صرف مجھکو قتل کر ڈالو۔

سر ڈنزل ایبسن سابقہ لفٹنٹ گورنر پنجاب انگلستان پہونچکر لنڈن میں فوت ہوگئے۔

تنجیر کا تار مظہر ہے کہ ایک فرنچ دستہ کا سابلنکا کی جانب پس پا کر دیا گیا۔ اور مولائی حفیظ کی فوج نے ایک اور فرنچ دستہ کو کاٹ ڈالا۔ بعد کی خبر ہے کہ ۷ فرنچ سپاہی مارے گئے اور ۵۰ زخمی ہوئے۔

روسی اخبارات لکھتے ہیں کہ ممکن ہے کہ روس اور ترکی کے مابین کوہ قاف کی سرحد پر جنگ چھڑ جائے۔

سیتارامپور میں ایک یوروپین مسٹر میرنے دوسرے یوروپین مسٹر ڈی میکلنڈ کو مار ڈالا مقدمہ کلکتہ کی عدالت سشن میں چل رہا ہے۔

زراعتی کالجوں میں جو طلبا تعلیم پاتے ہیں ان کو بھی ڈپلومہ ملیگا۔ اس ڈپلومہ کا رتبہ بی اے کے برابر ہوگا۔

امیر صاحب کابل کے کارتوس اور سامان جنگ بنانے اور اسلحہ سازی کے کارخانوں میں تمام کام صرف افغان لوگ ہی کرتے ہیں۔

لزبن کے سوداگروں اور دوکانداروں نے قاتلان شاہ پرتگال کے پسماندگان کی امداد کے لیے ۴۴ ہزار پونڈ چندہ جمع کیا ہے۔

مہم ذکاخیل کی نسبت ۱۹ فروری کی خبر آئی ہے کہ والائی کے مستحکم مقامات منہدم کر دیئے گئے اور جنرل اینڈرسن کے دستہ نے چہیاست [illegible] بسیاخیل کی جانب سے مزاحمت کم ہوئی۔ اور ایک مشہور حملہ آور شیناس مارا گیا۔ وا دائی سخت زخمی ہے۔ عمر بن خسروعی مشہور سرغنہ بھی مارا گیا۔ لنڈی کوتل کے دستہ نے ایک اور مشہور سرغنہ کو مار ڈالا۔ ۱۵-۱۶ فروری کی لڑائی میں ذکاخیل کے ۷ آدمی مارے گئے اور ۱۱ زخمی ہوئے۔ مقتولین میں خرجان خسروعی۔ سمیع اللہ۔ خان جانش اور خیل جان شروانی بھی ہیں۔ ۱۸ فروری کی لڑائی میں ذکاخیل کا بہت نقصان ہوا۔ لفٹنٹ ٹن کیمپل کفیڈن زخموں کے صدمہ سے مرگئے۔

ماہ حال کے اختتام تک قحط زدوں کی تعداد ہندوستان میں دس لاکھ آدمیوں سے بھی زیادہ بڑھ جائیگی۔

امرتسر میں اس ہفتہ ایک مجلس **اصلاح الکلام** کے نام سے مقرر ہوئی ہے۔ غرض و غایت اسکی فصیح بلیغ اور شستہ تقریریں کرنیکا طریق سکھلانا ہوگا۔ ہر اتوار کو ہفتہ وار اسکا جلسہ ہوا کریگا جسمیں مقررہ مضمون پر اخلاقی۔ مذہبی اور تاریخی تقریریں ہوا کرینگی۔ کم از کم ا ماہوار چندہ دینے سے ہر مسلمان اسکا ممبر ہو سکتا ہے۔ اس مجلس کا پہلا جلسہ ۲۳ فروری کو دفتر اہلحدیث میں منعقد ہوا تھا۔ امید ہے کہ اگر یہ مجلس استقلال سے قائم رہی تو اس کی سعی سے کئی ایک لائق اور عمدہ لکچرار پیدا ہونگے خدا استقامت بخشے (نائب اڈیٹر)

ساحل برہما کے قریب جال ایک جزیرہ نمودار ہوا تھا۔ ۶ ماہ حال کو ۵۰۰ فٹ بلند اور ۲۰۰ فیٹ عریض آگ کا ایک شعلہ اس جزیرہ میں نظر آیا اس کے بعد یہ جزیرہ

ahmadimuslim.de

موہیائی

کے مفصل اوصاف تو کتب طبیہ میں مرقوم ہیں۔ مختصراً یہ ہیں کہ مقوی باہ۔ مقوی دماغ۔ مولد خون ہے۔ درد کمر ضعف گردہ و مثانہ۔ کمزوری بدن و سینہ کے مریضوں کو بیشک اکسیر ہے۔ جناب مولانا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل فرماتے ہیں:۔

"یہ موہیائی میں نے خود استعمال کی ہے جسم اور دماغ کو قوت بخشتی ہے خصوصاً ضعف کیوقت بہت مفید ہے"

(اخبار اہلحدیث ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء)

قیمت فی تولہ ... صرف ... فی چھٹانک ... محصولڈاک

ہیضہ کی ...

بچوں کی غلط کاریوں کا مکمل علاج اور مجرب نسخہ ہے۔ ... منگوا کر استعمال کریں اور فائدہ اٹھائیں قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ

حبوب قبض کشا

ایک گولی کے کھا لینے سے قبض دور قیمت ... علاوہ محصولڈاک

المشتہر
مینیجر دی ہیلتھ ... ایجنسی - کٹرہ ... امرتسر

فہرست
کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی

اس تفسیر کی پوری کیفیت تو دیکھنے اور ملاحظہ کرنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ تفسیر ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں۔ دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لے کر تشریح کی گئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دئے گئے ہیں ایسے کہ باید و شاید تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست عقلی و نقلی دلائل سے آں حضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی بشرط انصاف بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہو۔ ساری تفسیر تمام ہے جنمیں سے پانچ جلدیں سردست طیار ہو چکی ہیں۔

جلد اول سورہ فاتحہ و بقر قیمت عہ
جلد دوم سورہ آل عمران و نسا قیمت عہ
جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف عہ
۔ چہارم سورہ نحل ۱۴ پارہ تک قیمت عہ
۔ پنجم ۔ فرقان تک ۔

پنجوں جلدیں ایک ساتھ خریدنے سے ... علاوہ محصول ...

فتوحات اہلحدیث

چیف کورٹ۔ ہائی کورٹ پنجاب۔ اودھ بنگال اور انگلستان کے فیصلہ جات اہلحدیث کی تائید میں قیمت ۲ر

دلیل الفرقان

بجواب اہل القرآن مولوی عبداللہ چکڑالوی کے رسالہ نماز کا کامل جواب قیمت ۲ر

حق پرکاش

آریوں کے گرو اور مصلح کے بانی سوامی دیانند جی نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر شروع سے لیکر اخیر تک جو اعتراض کئے ہیں ان کا مفصل اور مکمل جواب قیمت ۸ر

ترک اسلام

مہاشہ دھرم پال نو آریہ (سابق عبدالغفور) کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب قیمت ۲ر

تغلیب الاسلام
ہر چہار حصہ

بجواب تہذیب الاسلام عبدالغفور نو آریہ ہر چہار نہایت مدلل اور دلچسپ ہے۔
جلد اول قیمت ۵ر
جلد دوم قیمت ۲ر
جلد سوم قیمت ۵ر جلد چہارم قیمت ۵ر
چاروں جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے عہ علاوہ محصول

مناظرہ نگینہ

مشہور و معروف مباحثہ جو ماہ جون سنہ ۱۹۰۴ء میں بمقام نگینہ ضلع بجنور مابین اہل اسلام اور آریوں کے ہوا تھا قابل دید ہے قیمت ۲ر

ادب العرب

صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھا ہے کہ اردو خوان بلا مدد استاد مطلب سمجھ سکے اور ... ہو سکے۔ نامی گرامی علما کا پسندیدہ قیمت ۲ر

المشتہر
مینیجر ... اہلحدیث امرتسر - کٹرہ سفید

اہلحدیث امرتسر چھپا

ahmadimuslim.de

SOHDRA

حسب الا